(S_1996_8_136_137)

سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

میسرز سی۔ایس کمپنی اور دیگران

بنام

کیرالہ اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ

29 اکتوبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز]

تحت ضابطہ دیوانی، 1908:

حکم 6 قاعدہ 17 سی پی سی۔کھاتوں کے تصفیے کے لئے مقدمہ۔رقم کی مقدار کا تخمینہ لگانے کے لئے مقدمے کو ایک میں تبدیل کرنے کے لئے درخواست میں ترمیم۔ٹرائل کورٹ نے درخواست مسترد کر دی۔ نظر ثانی میں، ہائی کورٹ نے اس کی اجازت دی۔اپیل پر، حد بندی کی پابندی کے بعد نہ تو کارروائی کی وجہ میں تبدیلی کی گئی ہے اور نہ ہی کارروائی کی کوئی نئی وجہ پیش کی گئی ہے۔لہذا ہائی کورٹ نے درخواست میں ترمیم کی درخواست کی اجازت دینے کا حق ادا کیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 20703 برائے 1996۔

1996 کے سی آر پی نمبر 476 میں کیرالہ ہائی کورٹ کے 2.8.96 کے فیصلے اور حکم سے

درخواست گزاروں کی طرف سے سی۔این۔سری کمار، ایس۔وی۔راجن اور شاجو فرانسس۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست سی۔آر۔پی نمبر 476/96 میں 2 اگست 1996 کو دیئے گئے فاضل واحد جج کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ نے 12 مئی 1983 کے معاہدے کی بنیاد پر اکاؤنٹس میں تصفیے کے لئے مقدمہ دائر کیا تھا۔انہوں نے مدعا علیہان 2 سے 4 کے خلاف یا ان کی جائیداد کے خلاف مشترکہ طور پر اور متعدد طور پر حکم جاری کرنے کی بھی مانگ کی۔اس اعلان کے لئے کہ مدعا علیہ مدعا علیہان اور ان کے ساتھیوں سے تمام نقصانات اور نقصانات کی وصولی کا حقدار ہے جب اس کا پتہ چل جائے، جیسا کہ درخواست کے پیراگراف 8 میں بیان کیا گیا ہے۔ 15 فروری 1995 کو سی پی سی کے رول 17 کے آرڈر 6 کے تحت ایک درخواست دائر کی گئی تھی جس میں پیرا 8اے میں بیان کردہ ہرجانے کی مقدار کے لئے مقدمے کو ہرجانے میں تبدیل کرنے کے لئے درخواست میں ترمیم کی گئی تھی۔ٹرائل کورٹ نے درخواست مسترد کر دی۔ نظرثانی میں ہائی کورٹ نے اس کی اجازت دے دی۔لہٰذا، یہ خصوصی اجازت کی درخواست۔

درخواست گزار کی جانب سے موقف اختیار کیا گیا ہے کہ محض اکاؤنٹس کے تصفیے اور مدعا علیہ سے ہرجانے کی وصولی کے حق دار ہونے کا اعلان کرنے والے مقدمے کو خاص طور پر نقصانات کے مقدمے میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا جب وصولی کے حق کو محدود کر دیا جائے، یعنی درخواست گزاروں کو ایک قیمتی حق حاصل ہو گیا ہو۔لہٰذا ہائی کورٹ کا اس ترمیم کو منظور کرنا درست نہیں ہے۔ ہمیں اس جھگڑے میں کوئی طاقت نظر نہیں آتی۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جس چیز میں ترمیم کرنے کی کوشش کی گئی ہے وہ پیراگراف 8اے ہے اور مقدمہ کارروائی کی اصل وجہ کی بنیاد پر نقصانات کے طور پر مقررہ رقم کی وصولی کرنا ہے، یعنی، اس معاہدے کو جو اس سے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ اصل مقدمہ اکاؤنٹس کے تصفیے اور تمام مدعا علیہان اور اثاثوں اور جاگیروں کے خلاف مشترکہ اور متعدد بار ذمہ داری عائد کرنے کے لئے تھا۔بنیادی طور پر جس راحت کا مطالبہ کیا گیا تھا وہ یہ بھی تھا کہ نقصانات کی ذمہ داری کا تعین کیا جائے اور ان سے وصول کیا جائے۔اس طرح، یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ کارروائی کی اصل وجہ کے مطابق، اب جس راحت کی مانگ کی گئی ہے، وہ مقدمے میں ہی دستیاب تھی۔حساب کتاب طے کرنے کے بجائے مدعا علیہان اب مدعا علیہان کے خلاف ہرجانے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور ہرجانے کا تخمینہ لگانے کے بجائے اس کا تخمینہ پیراگراف 8اے میں لگایا گیا ہے۔اس ترمیم میں کارروائی کی کوئی نئی وجہ شامل نہیں ہے۔مدعا علیہ کارروائی کی کوئی نئی وجہ پیش نہیں کر رہا ہے اور نہ ہی یہ کارروائی کی وجہ کو

تبدیل کرے گا جیسا کہ اصل میں درخواست کی گئی تھی۔ لہٰذا حد بندی کے بعد نہ تو عمل کے اسباب میں کوئی تبدیلی آتی ہے اور نہ ہی عمل کی کوئی نئی وجہ سامنے آتی ہے۔ لہٰذا ہائی کورٹ نے درخواست میں ترمیم کی درخواست منظور کر لی۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست خارج کر دی جاتی ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document